محقق نے ابویوسف قاسمی کی تالیف (مفکرِ احرار: چودھری افضل حق)، محمد امین زبیری کی تصنیف: سیاستِ ملیہ، مولانا غلام رسول مہر کے مضمون: پیکرِ عزیمت (مطبوعہ روزنامہ آزاد، لاہور) اور چودھری افضل حق کی خودنوشت: میرا افسانہ کی مدد سے مصنف کی زندگی کا جامع سوانحی خاکہ ترتیب دیا ہے۔ انھوں نے ان کی سیرت و کردار، اخلاق و معاشرتی افکار و حیات سے روشناس کرانے کے لیے تحقیق کی اور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ محقق نے بڑی عرق ریزی سے زندگی کا بطور تمثیل جائزہ لیا ہے اور عالمِ مثال اور عالمِ برزخ کے زیرِعنوان پیش کی گئی عالمِ مثال کی پانچ پاک روحوں اور نو ناپاک روحوں پر بحث کے علاوہ چودھری افضل حق کے تاریخی شعور اور زندگی کی تمثیلی معنویت پر روشنی ڈالی ہے۔ زندگی کے فلسفۂ مذہب اور فلسفۂ اخلاق (نظریۂ خیروشر) کا جائزہ لینے کے بعد زندگی کا فنی و تکنیکی اور اسلوبیاتی مطالعہ پیش کیا ہے۔ یہی وہ مقامات ہیں، جہاں محقق کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بھرپور موقع مِلا ہے۔ کتاب کے آخر میں زندگی کو عالمی ادب کے تناظر میں سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

ڈاکٹر اسلم انصاری اردو، فارسی اور انگریزی کے معتبر شاعر اور اقبال شناس کی حیثیت سے اپنی انفرادیت کا نقش ثبت کر چکے تھے، اس مقالے کی اشاعت سے وہ ایک سنجیدہ محقق کے طور پر بھی سامنے آئے ہیں۔ یہ بات اطمینان بخش ہے کہ ان کی اس کاوش سے اردو زبان و ادب کے ناقدین و محققین کے لیے نئی منزلوں کی نشان دہی ہو رہی ہے۔ بلند تر تحقیقی معیار، اعلیٰ تنقیدی ذوق اور شگفتہ اسلوب کی حامل یہ کتاب محقق کے مقام و مرتبے کے دوبارہ تعین کا تقاضا کرتی ہے۔ (ڈاکٹر خالد ندیم)

کشمیر، تاریخ کے گرداب میں، سید عارف بہار۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی ۳۵، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ صفحات: ۲۳۶۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

جموں و کشمیر جنت نظیر خطے کے ایک کروڑ سے زائد باشندوں کے ساتھ گذشتہ ۶۰ برسوں میں جو سلوک ہوا، اُس کا تجزیہ اگرچہ متعدد ماہرین سیاسیات نے کیا ہے اور اس پر بیسیوں کتابیں چھپ چکی ہیں۔ اس کے باوجود، اس موضوع پر ایک سنجیدہ مطالعے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

سید عارف بہار گذشتہ دو دہائیوں سے کشمیر، پاکستان اور سیاسیاتِ عالم کے حوالے سے